ضیائے درود وسلام

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

۴۰ فرامینِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مدینہ ۱: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔
(صحیح مسلم، ج۱، ص۱۶۶، کراچی)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۲: بروزِ قیامت لوگوں میں میرے قریب تر وہ ہوگا جس نے مجھ پر دنیا میں زیادہ دُرُود پاک پڑھے ہونگے۔
(جامع ترمذی، ج۱، ص۶۴، ملتان)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۳: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا اور اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔ (جامع ترمذی، ج۱، ص۶۴، ملتان)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ٤: مسلمان جب تک مجھ پر دُرود شریف پڑھتا رہتا ہے فِرِشتے اُس پر رَحمتیں بھیجتے رہتے ہیں اب بندے کی مرضی ہے کم پڑھے یا زیادہ۔ (سنن ابن ماجہ، ص۶۵، باب المدینہ کراچی)

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۵: نماز کے بعد حمد وثناء ودُرود شریف پڑھنے والے سے فرمایا، ''دُعا مانگ قبول کی جائے گی سُوال کر، دیا جائے گا۔
(سنن النسائی، ج۱، ص۱۸۹، باب المدینہ کراچی)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ٦: جبرائیل (علیہ السّلام) نے مجھ سے عرض کیا کہ ربّ تعالیٰ فرماتا ہے، اے محمد! کیا تم اِس بات پر راضی نہیں کہ تمھارا امّتی تم پر ایک سلام بھیجے، میں اُس پر دس سلام بھیجوں۔ (سنن النسائی، ج۱، ص۱۹۱، باب المدینہ کراچی)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ۷: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ عزوجل اُس پر دس رحمتیں نازِل فرماتا ہے، دس گناہ مٹاتا ہے، دس دَرَجات بُلند فرماتا ہے۔ (سنن النسائی، ج۱، ص۱۹۱، باب المدینہ کراچی)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۸: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔
(الترغیب والترھیب، ج۲، ص۳۲۲، پشاور)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۹: جس نے مجھ پر سو مرتبہ درودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنَّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شُہداء کے ساتھ رکھے گا۔ (مجمع الزوائد، ج ۱۰، ص ۲۵۳، رقم الحدیث ۱۷۲۹۹۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۱۰: جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار بار دُرُودِ پاک پڑھے گا وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب جنّت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔ (الترغیب والترھیب، ج ۲، ص ۳۲۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۱۱: جس نے دن اور رات میں میری طرف شوق و محبّت کی وجہ سے تین تین مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ وہ اُس کے اُس دن اور اُس رات کے گناہ بخش دے۔ (الترغیب والترھیب، ج ۲، ص ۳۲۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۱۲: تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمھارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔
(طبرانی کبیر، ج ۳، ص ۸۲، رقم الحدیث ۲۷۲۹، مطبوعہ دار احیاالتراث بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۱۳: بے شک تمھارے نام بمع شناخت مجھ پر پیش کئے جاتے ہیں لھٰذا مجھ پر اَحْسَن (یعنی خوبصورت الفاظ میں) دُرُود پڑھو۔
(مصنف عبدالرزاق، ج ۲، ص ۲۱۴، رقم الحدیث ۳۱۱۱، کراچی)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۱۴: بے شک (حضرت) جبرائیل (علیہ السلام) نے مجھے بِشارت دی، ''جو آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم) پر دُرُود پاک پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر رحمت بھیجتا ہے اور جو آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم) پر سلام پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر سلامتی بھیجتا ہے۔ (مسند امام احمد، ج ۱، ص ۴۰۷، رقم الحدیث ۱۶۶۴، مطبوعہ دار الفکر بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۱۵: حضرت اُبَیّ بن کَعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ (فرائض وغیرہ کے علاوہ) میں اپنا سارا وقت دُرُود خوانی میں صَرف کرونگا۔ تو سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا، یہ تمھاری فکروں کو دُور کرنے کیلئے کافی اور تمھارے گناہوں کیلئے کفّارہ ہو جائے گا۔'' (ترمذی، ج ۴، ص ۲۰۷، رقم الحدیث ۲۴۶۵، مطبوعہ دار الفکر)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۱۶: جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام دُرود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شَفاعت ملے گی۔
(مجمع الزوائد، ج ۱۰، ص ۱۶۳، رقم الحدیث ۱۷۰۲۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۱۷ : مجھ پر دُرود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

(مسند ابی یعلٰی، ج ۵، ص ۴۵۸، رقم الحدیث ۶۳۸۳، دار الکتب العلمیہ بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۱۸ : اللہ عزوجل کی خاطر آپس میں محبت رکھنے والے جب باہم ملیں اور مُصافحہ کریں اور نبی (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم) پر دُرود پاک بھیجیں تو ان کے جُدا ہونے سے پہلے دُونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(مسند ابی یعلٰی، ج ۳، ص ۹۵، رقم الحدیث ۲۹۵۱، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۱۹ : جس نے مُحمّد (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم) پر دُرُودِ پاک پڑھا اور کہا، ''اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ.'' اُس کیلئے میری شفاعت واجب ہوگئی۔ (المعجم الاوسط، ج ۲، ص ۲۷۹، رقم الحدیث ۳۲۸۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۲۰ : جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فِرِشتے اُس کے لئے اِستِغفار کرتے رہیں گے۔ (المعجم الاوسط، ج ۱، ص ۴۹۷، رقم الحدیث ۱۸۳۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۲۱ : اے لوگو! بے شک بروزِ قیامت اُس کی دہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت دُرُود شریف پڑھے ہوں گے۔

(فردوس الاخبار، ج ۵، ص ۳۷۵، رقم الحدیث ۸۲۱۰، طبعہ دار الکتاب العربی بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۲۲ : مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بیشک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

(الجامع الصّغیر، ص ۸۷، رقم الحدیث ۱۴۰۶، طبعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۲۳ : جو مجھ پر ایک دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالٰی اس کے لئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط اُحُد پہاڑ جتنا ہے۔ (مُصَنَّف عبد الرزاق، ج ۱، ص ۵، رقم الحدیث ۱۵۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۲۴ : بے شک اللہ تعالٰی نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر فرمایا ہے جسے تمام مخلوق کی آوازیں سُننے کی طاقت عطا فرمائی ہے پس قیامت تک جو مجھ پر دُرود پڑھتا ہے تو وہ مجھے اس کا اور اسکے باپ کا نام پیش کرتا ہے۔ کہتا ہے، فُلاں بن فُلاں نے آپ پر اس وقت

دُرُودِ پاک پڑھا ہے۔" (مجمع الزوائد، ج۱۰،ص۲۵۱،رقم الحدیث۱۷۲۹۱)

سُبحٰن اللّٰہ ! دُرُود شریف پڑھنے والا کس قدر بَخْتوَر ہے کہ اس کا نام بمع وَلَدِیّت بارگاہِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم میں پیش کیا جاتا ہے۔ یہاں یہ نکتہ بھی انتہائی ایمان افروز ہے کہ قبرِ مُنَوَّر پر حاضر فِرِشتے کو اس قدر زِیادہ قوتِ سماعت دی گئی ہے کہ وہ دنیا کے کونے کونے میں ایک ہی وقت کے اندر دُرُود شریف پڑھنے والے لاکھوں مسلمانوں کی اِنتہائی دھیمی آواز بھی سُن لیتا ہے اور اسے علمِ غیب بھی عطا کیا گیا ہے کہ دُرُود پاک پڑھنے والوں کے نام بلکہ ان کے والد صاحبان تک کے نام جان لیتا ہے۔ جب خادمِ دربار کی قوتِ سماعت اور علمِ غیب کا یہ حال ہے تو سرکارِ والا تبار، مکّے مدینے کے تاجدار، محبوبِ پروردگار عزّوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اختیارات و علمِ غیب کی کیا شان ہوگی ! وہ کیوں نہ اپنے غلاموں کو پہچانیں گے اور کیوں نہ ان کی فریادیں سُن کر بِاِذنِ اللہ ان کی امداد فرمائیں گے !

اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پر کروڑوں دُرود صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

میں قرباں اس ادائے دُست گیری پر مرے آقا
مدد کو آگئے جب بھی پُکارا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۲۵ : جسے یہ پسند ہو کہ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں پیش ہوتے وقت اللہ تعالیٰ اُس سے راضی ہو اُسے چاہئے مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھے۔ (فردوس الاخبار، ج۴،ص۱۸۳،رقم الحدیث۶۰۸۳،طبعہ دارالکتاب العربی بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۲۶ : فرض حج کرو بے شک اس کا اجر بیس غزوات میں شرکت کرنے سے زیادہ ہے اور مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھنا اس کے برابر ہے۔ (فردوس الاخبار، ج۲،ص۲۰۷،رقم الحدیث۲۴۸۴،طبعۃ دارالکتاب العربی بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۲۷ : جو مجھ پر دن میں سو مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے گا اللہ عزوجل اس کی سو حاجات پوری فرمائے گا جس میں تیس دنیا کی ہیں اور ستّر آخرت کی۔ (کنز العُمّال، ج۱،ص۲۵۵،رقم الحدیث۲۲۲۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۲۸ : جس نے یہ کہا ! جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک اس کیلئے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ (طبرانی کبیر، ج۱۱،ص۱۶۵،رقم الحدیث۱۱۵۰۹،طبعۃ داراحیاء التراث العربی بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۲۹ : مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔ (تفسیر درمنثور، ج۶،ص۶۵۴، بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۳۰: جب تم مُرسَلین (علیہم السلام) پر دُرُود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے ربّ کا رسُول ہوں۔ (کنز العُمّال، ج۱، ص۲۵۶، رقم الحدیث ۲۲۴۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۳۱: جس نے قراٰنِ پاک پڑھا، ربّ تعالیٰ کی حمد کی اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرُود شریف پڑھا نیز اپنے ربّ سے مغفرت طلب کی تو اس نے بھلائی کو اپنی جگہ سے تلاش کرلیا۔ (تفسیر درِّ منثور، ج۸، ص۶۹۸، بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۳۲: مجھ پر دُرُود شریف پڑھ کر اپنی مجالس کو آراستہ کرو کہ تمہارا دُرُود پاک پڑھنا بروز قیامت تمہارے لئے نور ہوگا۔
(فردوس الاخبار، رقم الحدیث ۳۱۴۸، ج۲، ص۴۱۷، طبعۃ دار الکتاب العربی بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۳۳: چمکتی رات (یعنی شبِ جُمعہ) اور روشن دن میں (یعنی بروز جُمعہ) مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھو کیونکہ تمہارا دُرُودِ پاک مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (مجمع الزوائد، ج۲، ص۳۸۱، رقم الحدیث ۳۰۲۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۳۴: شبِ جُمعہ اور روزِ جُمعہ (یعنی جمعرات کے غروبِ آفتاب سے لے کر جُمعہ کا سورج ڈوبنے تک) مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کرلیا کرو، جو ایسا کرے گا قیامت کے دن میں اسکا شفیع و گواہ بنوں گا۔ (الجامع الصغیر، ص۸۷، رقم الحدیث ۱۴۰۵، دار الکتب العلمیہ بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۳۵: جب جمعرات کا دن آتا ہے اللہ تعالیٰ فِرِشتوں کو بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں وہ لکھتے ہیں، کون یومِ جمعرات اور شبِ جُمعہ مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھتا ہے۔ (کنز العُمّال، ج۱، ص۲۵۰، رقم الحدیث ۲۱۷۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۳۶: مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا پل صراط پر نور ہے جو روزِ جُمعہ مجھ پر اسّی بار دُرُودِ پاک پڑھے اُس کے اسّی سال کے گناہ مُعاف ہوجائیں گے۔ (الجامع الصغیر، ص۳۲۰، رقم الحدیث ۵۱۹۱، دار الکتب العلمیہ بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۳۷: جو مجھ پر روز جُمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اسکی شفاعت کروں گا۔
(کنز العمّال، ج۱، ص۲۵۵، رقم الحدیث ۲۲۳۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۳۸: جو شخص بروزِ جُمعہ مجھ پر سو مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے جب وہ قیامت کے روز آئے گا تو اُس کے ساتھ ایک ایسا نور ہوگا کہ اگر وہ ساری مخلوق میں تقسیم کردیا جائے تو سب کو کفایت کرے۔

(حِلیۃُ الاولیاء، ج۸،ص۴۹،رقم الحدیث۱۱۳۴۱،طبعہ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۳۹: جومجھ پرشبِ جُمعہ اورروزِجُمعہ سوبارد رُودشریف پڑھےاللہ تعالیٰ اس کی سوحاجتیں پوری فرمائے گاستّر آخرت کی اورتیس دنیا کی۔(تفسیر درمنثور،ج۶،ص۶۵۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۴۰: جس نے مجھ پرروزِجُمعہ دوسوبارد رُودِپاک پڑھا اُس کے دوسوسال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

(کنزالعُمّال،ج۱،ص۲۵۶،رقم الحدیث۲۲۳۸)

دُرود نہ پڑھنے کے نقصانات پر ۸ فرامینِ نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم

مدینہ ۱: جولوگ اپنی مجلس سے اللہ تعالیٰ کے ذِکراورنبیِّ پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم پردُرودشریف پڑھے بغیراُٹھ گئےتووہ بدبودار مُردار سے اُٹھے۔(تفسیر درمنثور،ج۶،ص۶۵۳،بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۲: جوشخص مجھ پردُرودِپاک پڑھنا بھول گیاوہ جنّت کاراستہ بھول گیا۔

(مجمع الزوائد،ج۱۰،ص۲۵۵،رقم الحدیث۱۷۳۰۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۳: اُس شخص کی ناک خاک آلودہوجس کے پاس میراذکرہواوروہ مجھ پردُرودِپاک نہ پڑھے۔

(المستدرک علی الصحیحین الحاکم،ج۲،ص۲۴۷،رقم الحدیث۲۰۶۰،دارالمعرفۃ بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۴: جس کے پاس میراذکرہواوروہ مجھ پردُرودشریف نہ پڑھےتووہ لوگوں میں سے کنجوس ترین شخص ہے۔

(الترغیب والترھیب،ج۲،ص۳۳۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۵: جوقوم کسی مجلس میں بیٹھے،اللہ تعالیٰ کاذِکراورنبیِّ پاک (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم) پردُرودشریف نہ پڑھے وہ قِیامت کے دن جب اس کی جزاءدیکھیں گےتواُن پرحسرت طاری ہوگی اگرچہ جنّت میں داخل ہوجائیں۔

(مسند امام احمد بن حنبل،ج۳،ص۴۸۹،رقم الحدیث۹۹۷۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۶: جن کے پاس میراذکرہوااوراُس نے مجھ پردُرورپاک شریف نہ پڑھااُس نے جفاکی۔

(مصنف عبدالرزاق،ج۲،ص۱۴۲،رقم الحدیث۳۱۲۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ۷: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بدبخت ہوگیا۔

(الجامع الصغیر، ۵۲۶، رقم الحدیث ۸۶۷۸، دارالکتب العلمیہ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ۸: جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں پھر اُس میں نہ اللہ تعالیٰ کا ذِکر کرتے ہیں اور نہ ہی اُس کے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم پر دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں قِیامت کے دن وہ مجلس ان کیلئے باعثِ حسرت ہوگی، (اللہ عزوجل) چاہے تو ان کو عذاب دے اور چاہے تو بخش دے۔ (سنن ترمذی، ج۵، ص۲۴۷، رقم الحدیث ۳۳۹۱، طبعہ دارالفکر بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صحابۂ کِرام (علیہم الرضوان) کے ۵ ارشادات

مدینہ ۱: فرمانِ صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے، نبیِّ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم پر دُرُودِ پاک پڑھنا ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ خطاؤں کو مِٹاتا ہے اور سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم پر سلام پڑھنا گردنیں (یعنی غلاموں کو) آزاد کرنے سے افضل ہے۔

(تفسیر درمنثور، ج۶، ص۶۵۴، بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۲: فرمانِ حضرت عائشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہے، تم اپنی مجالس کو سلطانِ انبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم پر دُرُودِ پاک پڑھ کر آراستہ کرو۔ (تفسیر درمنثور، ج۶، ص۶۵۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۳: فرمانِ فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے، دعا زمین و آسمان کے درمیان روک دی جاتی ہے بلند نہیں ہوتی جب تک دعا گو نبیِّ پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم پر دُرُود نہ پڑھے۔ (جامع ترمذی، ج۱، ص۶۴، ملتان)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ٤: فرمانِ مولیٰ علی مشکل کشا کرم اللہ تعالیٰ وجہہُ الکریم ہے، ''ہر شخص کی دعا پردے میں ہوتی ہے یہاں تک کہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم پر درود پاک پڑھے۔'' (مجمع الزوائد، ج۲، ص۲۴۷، رقم الحدیث ۱۷۲۷۸، بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ۵: فرمانِ عبداللہ ابنِ عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہے ''جو نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھے گا اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے ملائکہ ستّر مرتبہ رحمت بھیجیں گے۔''

(مسند امام احمد، ج۲، ص۶۱۴، رقم الحدیث ۶۷۶۶، دارالفکر ابیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد